

Posted on Kitab Nagri



www.kitabnagri.com

کتاب نگری اسپیشل

Posted on Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے

سے گریز کیا جائے۔

Posted on Kitab Nagri

جانم کرن آفتاب

Love story ... Cnz marriage

قسط نمبر: 12

راستہ تمام ہو چکا تھا لیکن وہ نیند سے بیدار نہیں ہوئی تھی۔

"کبھی کبھی درد کو بھلانے کے لیئے نیند بہت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ تمام دکھوں سے نجات کا عارضی راستہ، کچھ پل کے لیئے ہی سہی انسان ارد گرد سے انجان ہو کر کسی دوسرے جہان کی آغوش میں پُر سکون ہو جاتا ہے جہاں زندگی کی فکریں سوچ کو الجھاتی نہیں ہیں بلکہ کچھ لمحوں کے لیئے آوارہ سوچوں کو خاموش کر دیتی ہے۔"

اُس نے بھی اپنے دماغ کو پُر سکون رکھنے کے لیئے نیند کا سہارا لیا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

وہاج گاڑی روک کر باہر نکلا۔

ایمن بھی اُسکے ساتھ ہی گاڑی سے باہر نکلی۔

حوریہ اُنہیں دیکھتے ہی اُنکی طرف آئی۔

آگے آپ سب۔۔۔

وہ ایمن کی جانب دیکھتے ہوئے خوشدلی سے بولی۔

آیت کہاں ہے۔۔۔؟

حوریہ نے اُسے ساتھ ناپا کر سوال کیا۔



لگتا ہے پورچ میں ہی ہے ابھی، میں دیکھتا ہوں اُسے۔
www.kitabnagri.com

ہم اندر چلتے ہیں۔ حوریہ ایمن کا ہاتھ تھامتی اندر کی طرف چل دی۔

وہاج نے گاڑی کی طرف دیکھا۔۔۔ آیت ابھی تک باہر نہیں نکلی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

اُسے گاڑی کا دروازہ کھول کر دیکھا تو ہنوز پُر سکون انداز میں سو رہی تھی۔ آنکھوں کے گرد حلقے واضح ہو رہے تھے۔

وہاج کو اپنا دل ڈوبتا ہوا محسوس ہوا۔

آیت!۔۔ اُس نے دھیرے سے پکارا اور ساتھ ہی اُسکی پیشانی پر ہاتھ پھیرا۔

وہ ہڑبڑا کر اُٹھی۔۔ آنکھیں کی سُرخی واضح تھی۔

میں ہوں۔۔ ہم پہنچ گئی ہیں۔

آ۔۔ اچھا۔۔ وہ ارد گرد کا جائزہ لیتی اپنی طرف کا کھول کر باہر نکلی۔

طبیعت تو ٹھیک ہے تمہاری۔۔؟ تم پورا راستہ سوتی رہی۔۔ کچھ کھایا بھی نہیں اور نا ہی جاگی۔

میں۔۔؟ ہاں میں تو ٹھیک ہوں۔

Posted on Kitab Nagri

اُسکا انداز عجیب سا تھا۔

وہاں نے کچھ کہنے کے لیئے لب و اکیئے پھر کچھ سوچ کر خاموش ہو گیا۔

اندر آتے ہی وہ عائشہ درانی کے سینے سے جا لگی۔

کئی ثانیئے اُنکے کندھے پر سر ٹکائے وہ اُنکی محبت بھرے لمس کو اپنے اندر اُتارنے لگی۔

کیسی ہے میری بیٹی۔۔ عائشہ اُسکے بالوں پر ہاتھ پھرتی استغفار کرنے لگیں۔

ٹھیک ہوں۔۔۔

www.kitabnagri.com

مجھ سے نہیں ملو گی چندہ۔۔۔

حفصہ درانی نے مصنوعی خفگی سے کہا تو وہ مسکرا نے کی سعی کرتی اُنکی طرف آئی۔

وہاں اُسکی ایک ایک حرکت نوٹ کر رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

تایا جی کہاں ہیں۔۔؟

وہ اور فاروق ابھی آفس سے نہیں آئے۔ سیف اور زین بھی ساتھ ہیں۔

اچھا شادی کب ہے۔۔؟

اگلے ہفتے۔۔ اور کام اتنے ہے کہ پوچھوں مت۔

آپ فکر نہ کریں تائی جی سب ہو جائے گا۔

آیت نے مسکراتے ہوئے تسلی دی۔

میں سوچ رہی ہوں بازار سے جو کچھ لینا ہے زیور کپڑے وغیرہ وہ تم اور حور یہ دیکھ لو۔

حمنہ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔۔ اسادرانی نے اُسے اپنی جانب متوجہ کیا۔

جی اسما چچی ہم دیکھ لیں گے۔

ہاں ہاں سب ہو جائے گا اسما پریشان کیوں ہوتی ہو۔

Posted on Kitab Nagri

تم لوگ بھی اب آرام کر لو کچھ دیر کافی لمبا سفر تھا۔

حفصہ نے وہاں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

ہاں امی میں بھی ڈرائیو کر کے کافی تھک گیا ہوں۔

وہاں نے کندھے اکڑاتے ہوئے کہا۔

آیت میں سونے جا رہا ہوں جب بابا آئیں تو جگا دینا مجھے۔

جی۔۔ وہ نظریں ملائے بغیر بولی۔



رات کے تقریباً نو بجے کے قریب عظیم درانی اور باقی سب واپس آئے۔

آیت وہاں کو جگا دو اب کھانا لگ گیا ہے۔

Posted on Kitab Nagri

مصروف انداز میں کھانا لگاتی حفصہ درانی نے آیت سے کہا جو حوریہ اور حمنہ کے ساتھ زیور دیکھنے میں مشغول تھی۔

جی تائی جی۔۔ میز پر پھیلے کاڈ اور کپڑے ایک طرف کرتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

کمرے میں داخل ہوتے ہی اُسکے کولون کی مخصوص خشبوں نے آیت کو اپنے حصار میں لیا۔
پورے کمرے میں اُسکی خشبورچ سی گئی تھی۔

لیمپ کی روشنی میں دایاں ہاتھ سے کُشن پکڑے اور بایاں ہاتھ گال کے نیچے کیئے وہ بے فکری سے سو رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آیت اُسکے قریب بیڈ پر جا بیٹھی۔

کتنی ہی دیر اُسے یونہی دیکھتے رہنے کے بعد وہ مبہم سا مسکرائی پھر مسکراہٹ یکدم معدوم ہو کے غائب ہوئی۔

"وہاں وہی تھا وہ بھی وہی تھی پھر وقت اتنا کیوں بدل گیا تھا۔"

اُس نے دکھ سے سوچا۔

Posted on Kitab Nagri

اُسکا جی چاہا لمحات بدل جائیں۔ ماضی سے حال کا ربط منقطع ہو جائے۔
وہاں آنکھ کھولے تو سب منفرد ہو۔۔۔ نہ کوئی ولید ہو اور نا کسی ایمن کا ذکر ہو۔۔۔ بس وہ اور وہاں۔
وہ پہلے کی طرح اُس سے ضد کرے اور وہ ہمیشہ کی طرح مسکراتے ہوئے اُسکی خواہش کو پورا کر دے۔
وہ پلکیں جھپکاتے اپنی ہر سوچ کے سچ ہونے جانے کے لیئے شدتِ دل سے دعا کرنے لگی۔



تبھی وہاں کی آنکھ کھولی۔۔۔

اُسے سامنے بیٹھا دیکھ وہ قدرے حیران ہوا۔

اُسے اٹھا دیکھ کر وہ فوراً اٹھ کھڑی ہوئی۔

وہاں نے نے بلاِ عمل اُسکی کلائی تھامی۔

"جگائے بغیر جا رہی ہو"۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

آ۔ آپ جاگ تو گئی مئے ہیں۔

وہ بنا مڑے بولی۔

تم نے کیوں نہیں جگایا۔۔؟

آپ سو رہے تھے اس لی مئے۔۔

"غلط۔۔ تم مجھے ٹکٹکی باندھے دیکھ رہی تھی اس لی مئے"

اُس نے ہاتھ کو تھام کو اُسے وہیں بٹھایا جہاں وہ کچھ دیر پہلے بیٹھی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہاں نے اُسکے ادھ کھولے بالوں کی جھولتی لٹ کو کان کے پیچھے کیا۔

وہ حیرت سے آنکھیں پھیلائے اُسے دیکھنے لگی۔

دعا اتنی جلدی قبول ہو جائے گی اُسے سوچا بھی نہیں تھا۔

Posted on Kitab Nagri

تمہیں کیا پریشان کر رہا ہے آیت۔۔۔؟ کونسی ایسی چیز ہے جس نے تمہیں اتنا بدل دیا۔
اتنی خاموش تو تم کبھی نہیں رہی۔

کچھ نہیں۔۔۔ میں پریشان نہیں ہوں۔
اُس نے نگاہیں چراتے ہوئے کہا۔

پھر تمہاری آنکھیں چغلی کیوں کر رہی ہیں۔۔۔ کیوں یہ آنکھیں کہہ رہی ہے کہ دل ویران ہے اور بے حد اداس
بھی۔۔۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُسکی بات پر آیت کی آنکھوں میں نمی اُتری جسے اُس نے اپنے اندر اُتارنے کی سعی کی۔
وہ اب وہاں کے سامنے تو بالکل رونا نہیں چاہتی تھی۔

"ایسا نہیں ہے۔۔۔ میں ٹھیک ہوں بلکل"

Posted on Kitab Nagri

اپنے آنسوؤں پر بامشکل بندھ باندھتے وہ وہ اُسکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولی۔

ہاتھ ہنوز وہاں کی گرفت میں تھا۔

اُسکی آنکھوں میں موجود ہلکی سی نمی اور سرخی وہاں سے مخفی نہیں رہ سکی تھی۔



اب تم مجھ سے ساری باتیں چھپایا کرو گی آیت۔۔۔؟

مجھے کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔۔؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ڈنر پہ سب انتظار کر رہے ہیں ہمارا۔۔۔ چلیں پلیز۔۔۔

اُسے بات بدلتے سرگوشی کی۔

کرنے دو۔۔۔ تم بس اُسکا جواب دو جو میں پوچھ رہا ہوں۔

آیت نے بے بسی سے اُسے دیکھا۔

Posted on Kitab Nagri

بتاؤ۔۔۔ کیا ہوا ہے۔۔۔؟ اب لڑتی کیوں نہیں مجھ سے۔۔۔؟

اب نفرت کے قابل بھی نہیں سمجھتی مجھے۔۔۔؟

ایسے ناکہیں پلیر۔۔۔ میں اپنے کیئے برتاؤ کی معافی مانگ چکی ہوں آپ سے۔۔۔؟

کہتے ہیں تو دوبارہ مانگ لیتی ہوں۔ میں شر مندہ ہوں آپ سے۔

مجھے معافی نہیں چاہیئے۔۔۔ ناہی ناراض ہوں میں تم سے۔۔۔ اور شر مندہ کرنے کا بھی کوئی ارادہ نہیں۔

میں بس وہ سننا چاہتا ہوں جو تم چاہ کے بھی کہہ نہیں پارہی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کچھ نہیں کہنا چاہتی سچ۔۔۔

جھوٹ۔۔۔

آیت کو لگا وہ ایسی مشکل میں پھنس گئی ہے جہاں سے فرار ممکن نہیں۔

Posted on Kitab Nagri

کچھ لمحوں کی خاموشی دونوں کے درمیان حائل رہی۔

وہاج۔۔۔

اُسے سانس اندر کھینچتے بلاخبر سرگوشی کی

ہممم کہو۔۔۔ وہاج کا رواں رواں سماعت ہوا۔

وہاج میں۔۔۔ مجھے۔۔۔ وہ لب کاٹتی کچھ کہنے کی تگ و دو میں تھی لیکن چاہ کر بھی کہہ ناسکی۔

کہو۔۔۔ چپ کیوں ہو گئی

کچھ نہیں۔۔۔ کچھ نہیں کہنا۔۔۔

www.kitabnagri.com

وہ روہانسی ہوئی۔

آیت تم۔۔۔

وہاج پلیز مجھے اس امتحان میں ناڈالیں۔۔۔

آنسو اب تو اتر سے اُسے گالوں سے پھسلتے وہاج کا ہاتھ بھگونے لگے۔

Posted on Kitab Nagri

اُسے آیت کا ہاتھ اپنی گرفت سے آزاد کیا۔

وہ فوراً کمرے سے باہر نکلی۔

"تم پوچھو اور میں نہ بتاؤں ایسے تو حالات نہیں

ایک ذرا سادل ٹوٹا ہے اور تو کوئی بات نہیں

کس کو خبر تھی سانولے بادل بن بر سے اڑ جاتے ہیں

ساون آیا لیکن اپنی قسمت میں برسات نہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹوٹ گیا جب دل تو پھر یہ سانس کا نغمہ کیا معنی

گو نج رہی ہے کیوں شہنائی جب کوئی بارات نہیں

غم کے اندھیارے میں تجھ کو اپنا سا تھی کیوں سمجھوں

Posted on Kitab Nagri

تو پھر تو ہے میرا تو سایہ بھی میرے ساتھ نہیں

مانا جیون میں عورت اک بار محبت کرتی ہے
لیکن مجھ کو یہ تو بتادے کیا تو عورت ذات نہیں

ختم ہوا میرا فسانہ اب یہ آنسو پونچھ بھی لو
جس میں کوئی تارا چمکے آج کی رات وہ رات نہیں



میرے غمگیں ہونے پر احباب ہیں یوں حیران
جیسے میں پتھر ہوں میرے سینے میں جذبات نہیں

(قتیل شفائی)

"اُسے سب کے انتظار کی پروا تھی لیکن اُس شخص کی نہیں جو کب سے اُسکا منتظر تھا۔"

Posted on Kitab Nagri

اُس لڑکی کے آنسو ہمیشہ اُسکے دل کو سمندر کی ماند جل تھل کر دیتے تھے۔ وہ انتظار کرتا آیا تھا۔۔۔ وہ انتظار کر سکتا تھا۔۔۔ لیکن وہ اُسے روتا نہیں دیکھ سکتا تھا۔



شادی کی تیاریاں عروج پر تھی۔
سب اگلے دن ہونے والی مہندی کی تیاریوں میں مصروف تھے۔
حور یہ حمنا، ایمن تینوں مہندی لگوانے میں منہمک تھیں۔

www.kitabnagri.com

وہ خاموشی سے سامنے رکھے تحفے پیک کرنے لگی۔
زیورات کے ڈبے اسما کو تھماتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

"تم کہاں جا رہی ہو۔۔؟ بیٹھو مہندی لگواؤ"

Posted on Kitab Nagri

حوریہ نے اُسے اٹھتا دیکھ بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

نہیں آپنی بہت کام ہیں مہندی رہنے دیں۔

اچھا کل کا ڈریس فائنل کیا؟ کیا پہنو گی۔۔؟

تم نے تو کوئی خریداری بھی نہیں کی۔

اتنے تو کپڑے ہیں کوئی سا بھی پہن لو گی۔۔۔ ابھی تو شادی والے جوڑے بھی ویسے ہی پڑے ہیں اُن میں سے کچھ پہن لو گی۔

واہ بھی پہلے تو اتنی کفایت شعار کبھی نہیں تھی تم۔

حمنہ نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"وقت صرف خود ہی آگے نہیں سرکتا یہ انسان کو بھی بہت بدل دیتا ہے اور جو گزرتے وقت کے مطابق خود کو نا بدلیں وہ خسارے ہی اٹھاتے ہیں پھر، زندگی کی دوڑ میں پیچھے رہ جاتے ہیں"

Posted on Kitab Nagri

سامنے سے گزرتے وہاں نے لفظ لفظ سنا تھا اُسکی بات پر وہ ٹھٹھکا تھا پر آیت کے متوجہ ہونے سے پہلے ہی وہاں سے چلا گیا۔

ہماری آیت بڑی ہو گئی ہے حوریہ۔۔۔ حمنہ نے مسکراتے ہوئے استفسار کیا۔



آیت بنا کوئی ردِ عمل ظاہر کیئے وہاں سے چلی گئی۔

کمرے میں آئی تو وہاں صوفے پر بیٹھ کر ایل ڈی پر چکنا چاک شو دیکھنے میں منہمک تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ خاموشی سے ایک طرف سے گزرتی واڈروب سے کپڑے نکال کر دیکھنے لگی۔

وہ ایک ایک سوٹ اٹھا کر اُسکا تنقیدی جائزہ لے رہی تھی۔

اہم اہم۔۔۔ وہاں نے ہنکارا بھرا۔

Posted on Kitab Nagri

آیت نے نا سمجھی سے ابرو اُچکائے۔

"کل مہندی ہے نا۔۔۔"

جی ہے۔۔۔ اُسی کے لیئے کوئی ڈریس دیکھ رہی ہوں پر سمجھ نہیں آرہا کیا پہنوں۔

تم نے مہندی نہیں لگوائی پھر۔۔۔ باقی سب تو لگوار ہے تھے نیچے۔ وہ اُسکی سنی اُن سنی کرتا اپنی کہنے لگا۔

مجھے نہیں لگوانی۔۔۔

کیوں۔۔۔؟

"مہندی مجھے راس نہیں آتی۔۔۔ جب بھی لگواتی ہوں کچھ برا ہی ہوتا ہے۔ بہت پہلے جب عید کے موقع پر لگوائی تھی تو انفیکشن ہو گیا تھا ہاتھ پر۔۔۔ جو صرف مجھے ہی ہوا تھا۔

یاد ہو گا آپ کو۔۔۔ ڈاکٹر کے پاس آپ ہی تو لے کر گئے تھے۔

پھر حمہ آپ کی شادی پر لگوائی تو رنگ بہت پھیکا آیا۔۔۔ سب سے پھیکا، اور جب اپنی شادی پر لگائی تو قسمت ہی اُلٹ گئی۔۔۔ آپ کی شرٹ بھی تو داغ دار ہو گئی تھی نا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

میں نے آپ کے شرٹ خراب کر دی تھی۔

کیا وہ اب بھی داغ دار ہے۔۔؟؟ وہ بد نما دھبے اترے ہی نہیں ہونگے۔۔؟ ہیں نا۔۔؟

وہ عجیب سے انداز میں کہنے لگی۔

وہاں ہونک بنا اُسے دیکھے گیا۔

"جس شرٹ کو وہ داغ دار کہہ رہی تھی اُسی شرٹ کو تھا مے نا جانے کتنے ہی پہر وہ اُسکے ہاتھوں کے نشان پر اپنا ہاتھ پھیرتے اُسکا لمس محسوس کرتا رہا تھا، کتنے گھنٹے وہ اُس بے جان سے کپڑے کو اپنے سینے سے لگائے اُسکی دائمی خشیوں کی دعا کرتا رہا تھا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کتنے ہی دن وہ سوکھی مہندی کی خشیوں سے مسرور ہوا تھا"

"اگر وہ پوچھتی تو وہ کہتا آیت مجھے تم سے ہی نہیں تمہارے سائے سے بھی محبت ہے مجھے وہ سوکھی مہندی تمہارے ہاتھوں کی نسبت سے بے حد عزیز ہے۔"

Posted on Kitab Nagri

"ضروری تو نہیں ہر بار اس نا آئے۔۔۔ ہو سکتا ہے اس بار مہندی کا رنگ تمہاری ہاتھوں کی لکیروں میں پیوست ہو کر بہت کچھ بدل جائے۔"

تو اس بار لگو الو۔۔۔

میرادل نہیں چاہتا اب۔۔۔ مہندی سے بس تلخ یادیں ہی وابستہ ہیں۔

اُس نے ہلکے زرد اور سبز رنگ کا سوٹ مہندی کی مناسبت سے ایک طرف نکالتے واڈروب بند کرتے ہوئے کہا۔

بارات والے دن کیا پہنو گی۔۔۔؟

اُس نے خود ہی موضوع بدل دیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ابھی سوچا نہیں۔۔۔

تمہارے پاس ایک ہی ساڑھی تھی کیا۔۔۔؟

نہیں اور بھی ہیں۔

تو بارات کے فنکشن پر ساڑھی پہن لینا۔۔۔ وہ تو اس آتی ہے نا۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

آیت نے یکدم اُسکی جانب دیکھا وہ جو پہلے اُسکے چہرے پر نظریں جمائے بیٹھا تھا آیت کے سوالیہ انداز پر رخ موڑ کر پھر سے "ٹاک شو" کی جانب متوجہ ہو گیا۔

آیت کو سمجھ نہیں آیا اُس نے فرمائش کی ہے یا التجا۔۔۔
وہ دونوں اب تک ایک دوسروں سے پہلیوں میں ہی بات کرتے آئے تھے۔
سمندر کے دو مختلف کناروں پر مگر ساتھ جڑے ہوئے۔۔۔ ایک دوسرے کے بنانا مکمل۔
پہن لونگی۔۔۔ کافی دیر بعد وہ اُسکے قریب سے گزرتی ہوئی بولی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

حنائی ہاتھوں میں رنگ برنگی چوڑیاں سجائے زدر گلابی اور سبز امتزاج کا لمبا گھیر دار فراک پہنے وہ اپنی قسمت پر رشک کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

ہر کوئی اُسکے ہاتھوں پر رکھے بڑے اور گہرے سبز پان کے پتے پر مہندی رکھ کر اُسے دعا دے رہا تھا۔

مول کا سادہ چہرہ قدرتی طور پر گلابی ہو رہا تھا۔

حوریہ مہندی لگا کر جاچکی تھی اب آیت کی باری تھی۔

وہ اُسکے قریب بیٹھ کر اُسکے دلکش چہرے کو تنکے لگی جو دلی خوشی کے باعث زیادہ دلکش لگ رہا تھا۔

آیت نے اُسکے لبوں کی مسکواہٹ کے دائمی ہونے کی دل سے دعا کی۔

اُسکے ہاتھوں پر مہندی رکھ پھر اُسے مٹھائی کھلاتی وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مہندی کا فنکشن لان میں منعقد کیا گیا تھا۔

ہر ابھرا سبز لان مختلف رنگ کی روشنیوں سے مزید جگمگا اٹھا تھا۔

کچھ دیر بعد ولید کو مول کے ساتھ بٹھایا گیا۔

Posted on Kitab Nagri

اب ہر کوئی اُسے مہندی لگا رہا تھا۔

ہر طرف شور اور شہنائی تھی۔ نیلم شیزہ اور حوریہ ڈھولک رکھ کر خوب رونق لگا رہی تھیں۔

اور وہ جو ہر مہمل کی جان ہوا کرتی تھی شور سے بھاگتے ہوئے نسبتاً خاموش کونے میں گھنے درخت کے نیچے آکر کھڑی ہو گئی۔

درخت سے نیچے لٹکتی بتیاں آیت کے سر سے زرا سی ہی اونچی تھیں۔

بالوں کو ڈھیلی سی چٹیا میں قید کیئے زرد اور سبز امتزاج کی گھٹنوں تک آتی قمیض اور چوڑی دارپاجامہ پہنے۔۔۔
ہلکی گلابی لپ سٹک اور آنکھوں میں سیاہ کا جل لگائے وہ اُسے بے حد حسین لگ رہی تھی۔
دور سے اُسے دیکھتے ہوئے وہ اُسکی آن گنت تصاویر کمرے میں قید کر چکا تھا۔

کسی تصویر میں چہرہ بے تاثر تھا۔۔ کہیں مبہم سی مسکراہٹ۔۔ کہیں اداس سی آنکھوں میں برقی قہقہوں کی چمک۔

Posted on Kitab Nagri

وہ ہر ہر منظر کمرے میں قید رہا تھا۔

ہمیشہ کیا کرتا تھا۔۔ اُسکے پاس آیت کی تصویروں کا ایک ڈھیڑ تھا۔۔ جو ہر موقع پر لی گئی تھیں۔

اور آج بھی وہ اپنی نظروں کے ساتھ ساتھ اُسے کمرے میں قید کرنا بھولا نہیں تھا۔

کیمرا گول میز پر احتیاط سے رکھتے وہ چھوٹے چھوٹے قدم بڑھاتا اُسکے قریب آیا۔

چٹکی بجا کر اُسے اپنی جانب متوجہ کیا۔

وہ جو بھرپور انہماک سے حوریہ کو ولید کے سنگ لڈی ڈالتے ہوئے دیکھ رہی تھی اُسکی آمد چونکی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا دیکھ رہی تھی۔۔؟

حوریہ آپنی کو۔۔

وہ زین بھائی کو بیٹھا کر بار بار ولید کو کھڑا کر کے اُسکے ساتھ لڈی ڈال رہی ہیں۔۔ اور دیکھیں تو زین بھائی کا

منہ کیسے اُترا ہوا ہے۔۔ سیف بھائی بھی لہک لہک کر اُن دونوں کا ساتھ دے رہے ہیں۔

وہ ہنستے ہوئے اُن سب کی کارستانیوں و ہاج کے گوش گزار کر رہی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

تم بھی جاؤنا اُن سب کے ساتھ۔۔۔

میں۔۔۔؟

وہ حیرت سے کہتی اُسکی طرف دیکھنے لگی جیسے کوئی انوکھی بات کر دی گئی ہو۔

ہاں تم۔۔۔

جیسے پہلے سکون سے نہیں بیٹھتی تھی ویسے ہی۔۔۔ وہاج نے یاد کروایا۔

نہیں اب نہیں۔۔۔

کیوں۔۔۔؟

بس ایسے ہی۔۔۔ اب دل نہیں چاہتا۔

دل کو کیا ہو گیا تمہارے۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔

چلی جاؤ یا ر۔۔۔ وہ سب بھی مِس کرتے ہیں ایسے موقع پر تمہیں۔



www.kitabnagri.com

Posted on Kitab Nagri

"نہیں۔۔" آپ بھی تو نہیں کرتے نایہ سب۔

اُسکے منہ سے بے اختیار نکلا۔

میں۔۔۔

وہاج نے "میں" پر زور دیا۔

میں تو یہ سب شروع سے ہی نہیں کرتا۔۔ جانتی تو ہو تم۔۔۔

دیکھو تو زرا وہاں کتنی لڑکیاں ہیں۔۔۔ اُف۔۔ اُس جھڑمٹ میں کون جائے۔

وہاج نے جھر جھری لی۔



آیت نے پہلی بار اُسکا مذاق اڑانے کے بجائے اپنے برابر کھڑے شخص کو رشک سے اور احترام سے دیکھا۔

وہ واقعی چاہے جانے کے قابل تھا۔

وہ کبھی کسی لڑکی کو نظر ملا کے نہیں دیکھتا تھا ہمیشہ نظر جھکا کے بات کرتا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

ایمن سے بات کرتے ہوئے بھی وہ اُسکے چہرے کو نہیں دیکھتا تھا۔ زیادہ بات ہمیشہ ایمن کی طرف سے ہوتی تھی اور وہ ہوں ہاں یا ایک دو جملوں کا تبادلہ کر کے مسکرا دیتا۔ اتنا تو وہ جانتی تھی۔۔۔ کئی بار نوٹ بھی کر چکی تھی۔

اُسکی نظروں میں موجود حیا اُسکے دل کے پاکیزہ ہونے کی گواہ تھی۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو۔۔۔؟

ک۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔ آیت شرمندہ ہوئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم یہاں کیا کر رہے ہو سب وہاں ہیں۔۔۔ تم بھی چلو۔۔۔

حنہ نے ہاتھ باندھتے اُن دونوں کو گھورا۔

میں تو آپ سب کو دیکھ رہی تھی آپ۔

"اور میں اسے۔۔۔"

Posted on Kitab Nagri

وہاج کے منہ سے بے اختیار پھسلا۔۔۔

حمنہ اُسکی بات پر ہنسی تھی جبکہ آیت حیرت سے اُسے دیکھنے لگی۔

طوطا مینا۔۔۔

حمنہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

آیت کا چہرہ سُرخ ہوا۔



میں۔۔ میں ولید کو مہندی لگا کر آتی ہوں۔

وہاج خفت کا شکار ہوا۔

www.kitabnagri.com

دور جا کر بھی اُس نے وہاج کو اپنی نظروں کے حصار میں رکھا۔

سفید کاٹن کی سادہ سی شلوار قمیض پہنے وہ اُسے دنیا کا حسین ترین انسان لگ رہا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

حنہ کے ساتھ بات کرتے وہ مبہم سا مسکرایا تھا۔ وہی مخصوص سی مسکراہٹ۔

منظر میں اچانک ایمن کا اضافہ ہوا۔

وہ اُن دونوں سے کچھ کہہ رہی تھی جس پر حنہ نے قہقہہ بلند کیا تھا۔

آیت کی دل کے زمین پھر سے ویران ہوئی۔

"کاش میں آپ پر اپنا حق جتا سکتی وہاں "

جیسے حوریہ آپ کی کرتی ہیں جیسے سیف بھائی اور حنہ آپ کی ہیں۔

کاش کہ میں وقت کے چلتے پہیے کو موڑ پاتی۔۔۔ کاش۔۔۔

اُسکی آنکھوں میں ڈھیروں پانی اُٹ آیا تھا۔
www.kitabnagri.com

ایمن اُسے خوش نصیب لگی تھی۔

حنہ اب چاچھی تھی۔ پیچھے وہاں اور ایمن رہ گئے رہ تھے۔

Posted on Kitab Nagri

آیت نے اُن سے غافل ہو جانے کی دعا کی۔ پر نظریں اور دل دونوں بغاوت پر تُلے تھے۔ اُس کا جی چاہا وہ ایمن کو کہیں غائب کر دے۔۔ کسی ایسی جگہ جہاں سے اُسکی واپسی ممکن ناہو۔

لیکن وہ تو سارے حق کھو چکی تھی۔۔ اُسے یہی محسوس ہوا۔

بامشکل نظروں کا زوایہ موڑتے اُس نے خوش ہونے کی پوری کوشش کی۔

"پر بعض اوقات انسان کوشش کے باوجود بھی ناکام ہونے لگتا ہے۔۔۔ تھکنے لگتا ہے۔

پھر یہ تھکن اُسکے دل و دماغ پر حاوی ہو کر اُسکی ذات کا حصہ بن جاتی ہے۔"



www.kitabnagri.com

رات کے گیارہ بجے تک شور و غل ڈھولک کی آواز جوں کی تو تھی۔

ولید پُر شوق نگاہوں سے مول کو محویت سے دیکھ رہا تھا جو اُسے مکمل طور پر نظر انداز کیئے ہوئے تھی۔

اپنی پلیٹ میں کھانا ڈالتے وہ ایک بار پھر شور اور ہجوم سے دور ہوئی تھی۔

Posted on Kitab Nagri

نسبتاً اندھیرے کونے میں جا کے وہ پہلا چچ منہ میں ڈالنے ہی والی تھی جب وہاں کی آواز اُسکی سماعتوں پر ہتھوڑے کی سی ضرب لگا گئی۔

وہ مسلسل کہہ رہا تھا اور ایمن اُسکی ہاں میں ہاں ملا رہی تھی۔

"تو کیا میری آخری التجا رد کر دی وہاں نے"
اُس نے بے یقینی سے وہاں کی پشت تکتے سرگوشی کی۔



"اب سب ختم سمجھو۔"

وہاں کا سنجیدہ لہجہ اُسکا دل مفلوج اور دماغ ماؤف کر گیا تھا۔

چچ ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گرا۔

وہاں اور ایمن نے بیک وقت پیچھے مڑ کے دیکھا۔

آیت۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

ایمن نے سرگوشی کی۔

وہ بنا مزید رُکے روتے ہوئے اندر کی جانب بھاگی۔

وہاں آیت ہی تھی نا۔۔۔؟

ہاں۔۔۔ وہ یکدم متفکر ہوا۔

نا جانے اُس نے کیا کیا سُن لیا ہے۔

وہ روتی ہوئی گئی ہے۔۔ ایمن نے آیت کی طرف اشارہ کیا تو وہاں بھی اُسکے پیچھے ہولیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کشادہ لان عبور کرتے وہ تیزی سے اُسکے پیچھے بھاگا

اندر سے آتا و لید اُس سے بری طرح ٹکرایا۔

کیا ہوا؟ سب خیر ہے نا۔۔۔؟

Posted on Kitab Nagri

ابھی آیت بری طرح روتے ہوئے اندر گئی ہے پکارنے پر بھی رُکی نہیں اور اب تم۔۔۔؟
ولید ٹھٹھک کر رہ گیا تھا۔

ہاں میں اُسی کو دیکھنے کو جا رہا ہوں۔۔۔ باہر کسی سے کچھ مت کہنا۔

پر ہوا کیا ہے؟ کچھ بتاتو۔۔۔ وہ رو رہی تھی، جھگڑا ہوا ہے؟

"نہیں ولید۔۔۔ جھگڑا نہیں ہوا۔

"میری خاموش محبت خاموشی سے اُس کے دل میں اُتر گئی ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پرس۔۔۔ کیا مطلب۔؟؟

مطلب یہ کہ "میں سمجھال لوں گا" بس کسی سے کچھ مت کہنا سب پریشان ہو جائیں گے۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ ولید نے کندھے اُچکاتے ہوئے کہا۔

تنہائی ملتے ہی اُس کا ضبط جواب دے گیا اور وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے مر ہی جانا چاہیئے۔۔۔ یہاں کسی کو میری ضرورت نہیں۔۔۔ وہاں کو بھی نہیں۔

اُس نے بہتے آنسوؤں کے بیچ سرگوشی کی "

اور بیڈ سے ملحقہ میز پر سے گاڑی کی چابیاں اٹھائیں۔، تیزی سے باہر نکلتے وہ اندر آتے وہاں سے ٹکرائی۔

شدتِ گریہ کے باعث ناک اور آنکھیں سرخ تھیں۔

وہاں کے دل کو ٹھیس پہنچی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کہاں جا رہی ہو۔۔۔؟ اُس نے خود پر قابو پاتے سوال کیا۔

آپ کو کیا، میں چاہے جہنم میں جاؤں۔ آپ جائیں اپنی اُس ایمن کے پاس، یہاں کیوں آئیں ہیں آپ۔۔۔ وہ
منتظر ہوگی آپ کی۔

آیت نے ناک رگڑتے ہوئے کہا۔

Posted on Kitab Nagri

چابی واپس کرو۔۔۔

نہیں دوں گی۔۔ وہ روتے ہوئے دور ہٹی۔

کیا ہو گیا ہے تمہیں؟ رو کیوں رہی ہو ایسے۔۔۔ وہ اُسکے دنوں ہاتھ نرمی سے تھامتاد پھرے سے گویا ہوا۔

ہاتھ چھوڑیں میرا۔۔۔ مجھے کسی کی ضرورت نہیں۔۔۔ بلکہ۔۔۔ بلکہ کسی کو میری ضرورت نہیں۔

آپ سب کی نظر میں میری حیثیت ایک اضافی ہستی کی سی ہے۔

اس گھر میں کسی کو آیت کی ضرورت نہیں۔
www.kitabnagri.com

ایسے کیوں کہہ رہی۔۔۔؟ وہاں کو اُسکی حالت دیکھ کر اپنے آپ غصہ آیا۔

میں بالکل ٹھیک کہہ رہی ہوں۔

Posted on Kitab Nagri

سب لوگ مجھ سے دور ہو جاتے ہیں، کوئی میرا رہتا ہی نہیں۔۔۔۔

پہلے ولید نے چھوڑا، گھر والے بدل گئے، آپ سمجھتے تھے نا مجھے۔۔۔ پھر آپ بھی بدل گئے۔

رونے کے باعث اب اُسکی ہچکی بندھی۔

وہاج کی تکلیف میں اضافہ ہوا تھا، لیکن وہ اُسکوروکنا نہیں چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا آج وہ اپنے دل کا غبار نکال لے۔
جس اذیت میں اُسکا دل مبتلا تھا، آج اُس تکلیف کو آنکھوں کے پانی کی صورت بہہ جانے دینا ضروری تھا۔

مجھے مر جانا چاہیئے۔۔۔ ہاں بس یہی ٹھیک ہے۔

راستہ چھوڑیں میرا۔۔۔

نہیں آیت۔۔۔ ایسا نہیں ہے تم جذباتی ہو رہی ہو۔
www.kitabnagri.com

ن۔۔ ن نہیں ایسا ہی۔ آپ بھی جھوٹے نکلے۔

"جب ولید کے نام کی لکیر میرے ہاتھوں سے مٹی تھی تو میرے دل کو تکلیف ہوئی تھی" پر آپ میرے ساتھ
تھے تو دل کو سہارا تھا۔

Posted on Kitab Nagri

لیکن اب آپ بھی چھوڑ دیں گے تو سہہ نہیں پاؤں گی۔۔ آپ نے چھوڑ دیا تو زندگی سے ملحقہ سانسوں کی دوڑ ٹوٹ جائے گی۔

میں تمہیں نہیں چھوڑو گا۔۔ کبھی نہیں

، "تم تو میری سانسوں میں بستی ہو"

یقین دلانا ضروری ہوا تھا۔

جھوٹ کہہ رہے آپ۔ میں نے ابھی سنا جب آپ ایمن سے کہہ رہے تھے۔۔ کہ اب سب ختم کر دینا چاہیئے مجھے۔۔۔ بہت ہوا۔۔۔ میں تنگ آ گیا ہوں۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کسی معصوم بچے کی طرح ہلک رہی تھی جو اپنا سب سے قیمتی کھلونا چھین جانے کے خوف سے سہا ہوا ہو۔

وہاں کا جی چاہا اُسے کسی بیش قیمتی متاع کی مانند سمیٹ لے اُسکے سارے آنسو چُن لے۔

Posted on Kitab Nagri

"مجھے لگا تھا میں برداشت کر لوں گی۔۔۔ آپ کی بے اعتنائی سہہ کر ایمن کو آپ کے ساتھ دیکھ لوں گی۔۔۔ ل۔۔۔
لیکن میں نہیں کر سکتی وہاں۔۔۔"

میرا دل بند ہو جائے گا۔ میں مر تو سکتی ہوں پر آپ کو کسی کے ساتھ نہیں دیکھ سکتی۔۔۔ یہ میرے اختیار میں
نہیں ہے۔"

مجھے آپ کی خوشی بھی عزیز ہے۔۔۔ میں جانتی ہوں آپ ایمن کے ساتھ خوش رہیں گے پر۔۔۔ پر میں کیا
کروں۔۔۔ کہاں جاؤں۔۔۔؟
مجھے سمجھ نہیں آتا۔

"آپ ساتھ ہیں تو راہیں خوبصورت ہیں منزل حسین ہے" آپ نہیں تو کچھ نہیں۔۔۔ کچھ بھی نہیں۔۔۔"

www.kitabnagri.com

اعتراف ہوا تھا۔

وہاں کا دل مدھم ہوا۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

اُس نے غیر محسوس انداز سے آیت کے ہاتھ سے کار کیز لیں۔

بیٹھو یہاں۔۔۔

کندھوں سے تھام کر اُسے بیڈ پر بٹھایا اور خود دوزانوں زمیں پر بیٹھ کر اُسکے ہاتھ تھامے۔

"تمہاری پلکوں کی باڑ توڑ کر گرنے والے پانی نے صرف تمہارا چہرہ تر نہیں کیا بلکہ
ہر بار تمہارے آنسو میرے پردل گرے ہیں۔ تمہاری ہر تکلیف پر درر مجھے پہنچا ہے آیت۔۔۔۔"

وہ اُسکے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا۔

Kitab Nagri

"تم سفید کاغذ پر لکھے اُس پہلے حرف کی ماند ہو جو مشکل سے مٹتا ہے، اور اگر مٹ بھی جائے تو نشان چھوڑ جاتا ہے

جہاں پھر کوئی حرف کوئی بھی تحریر واضح نہیں ہو پاتی۔

میرا دل تو برسوں سے تمہاری قید میں ہے نادان لڑکی۔۔۔

یہاں نا کوئی نیلیم سما سکتی ہے نا کوئی ایمن۔

Posted on Kitab Nagri

تمہیں کیوں لگامیری خوشی ایمن کے ساتھ ہے۔۔۔؟

میری خوشی تو تم سے وابستہ ہے۔۔۔ میں صرف ایک ہی لڑکی کو دیکھتا ہوں۔۔ ایک ہی لڑکی کو جانتا ہوں۔۔ اُسے ہی سوچا ہوں۔۔ اُسی ہی سنتا ہوں۔

وہ مہوت سی دیکھے گئی۔

گالوں پر پھسلتے آنسو ساکن ہوئے تھے وہ پلکیں جھپکنا بھولی تھی۔

پ۔۔۔ پروہ سب جو ہوا۔۔۔؟ جو میں سنتی رہی۔۔۔ دیکھتی رہی وہ کیا تھا؟

وہ ایمن تو آپ سے شادی کرنا چاہتی تھی نا۔۔ اور اب آپ اُس سے۔۔۔

سوئی ایمن پر ہی اڑی تھی۔

جو تم نے سنا وہ آدھا سچ تھا۔۔۔ پورا نہیں۔۔۔

پروہ جو ہمیشہ دیکھا میں نے۔۔۔ اور وہ جو۔۔۔

شششش۔۔۔

Posted on Kitab Nagri

آج تک تم کہتی آئی ہو اور میں سنتا رہا ہوں۔۔ آج تم سُن لو۔۔۔

اور سننے کے بعد جو تم کہو گی وہی ہو گا۔

لیکن اُس سے پہلے ایک بات بتاؤ۔۔۔

یہ سب پہلے کیوں نہیں کہا۔۔۔ کب سے منتظر تھا میں۔

میں ڈر گئی تھی۔۔ مجھے تھا آپ یقین نہیں کریں گے۔

بلکہ مذاق بنائیں گے۔۔ کہ یہ تو کبھی۔۔۔

وہ کہتے کہتے خاموش ہوئی۔
Kitab Nagri

اور پھر غافل بھی تو ہو گی نئے تھے مجھ سے۔۔ آپ کو پروا نہیں رہی تھی میری۔۔۔ مسلط جو کی گئی تھی آپ پر۔

لہجہ شکوہ کناں تھا۔

میں بے پروا ہو سکتا ہوں تم سے۔۔۔؟

اُس نے آنکھوں میں دیکھ استفسار کیا۔

Posted on Kitab Nagri

مجھے کیا پتہ۔۔۔

آیت نے کندھے اُچکائے۔

وہ اُسکے "سوں سوں" کرتے لا پرواہ سے انداز پر مسکرا اُٹھا۔

"محبت کبھی غافل نہیں ہوتی" اور جو "غافل ہو جائے پھر وہ محبت نہیں ہوتی"

وہ ناک دباتے ہوئے بولا۔



www.kitabnagri.com

"تم فقط دل نہیں سانس ہو جانم

سانسوں میں اُترا اک ساز ہو جانم

ڈھر کن دل کاراز ہو جانم"

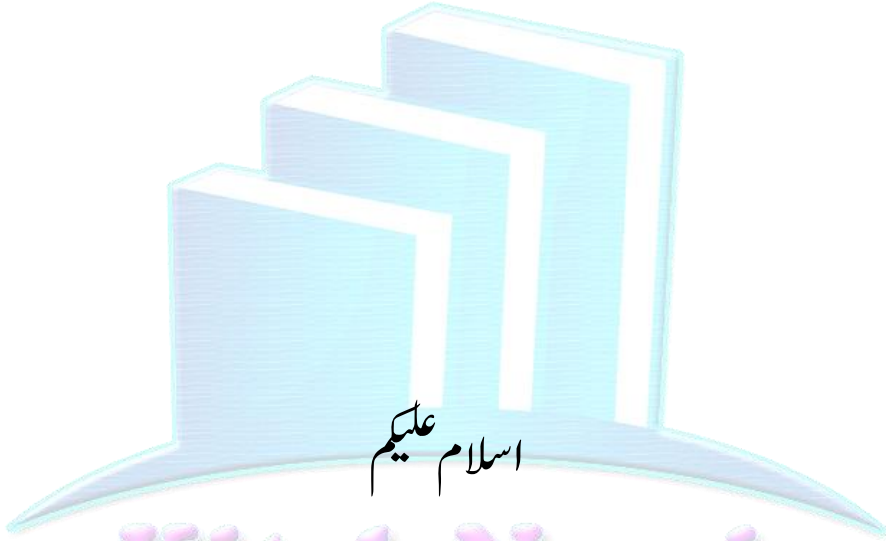
(کرن آفتاب)

Posted on Kitab Nagri

الفاظ تھے یا تیز دھوپ میں ہوتی ٹھنڈی میٹھی پھوار۔۔۔

آیت کو اپنا دل ہتھیلی پر ڈھڑکتا محسوس ہوا۔

وہ حیرت زدہ سی سامنے بیٹھے شخص کو دیکھنے لگی۔



جاری ہے۔۔۔۔

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted on Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

